درسِ نظامی • درسی نوٹس و خلاصۂ مباحث

شرح العقائد النسفية | درسی نوٹس و خلاصۂ کلام

المُحْدِثُ للعالم هو الله تعالى • بطلان التسلسل • برهان التطبيق • رد النقوض والتوحيد

۱. متنِ عقائد اور اثباتِ صانع (صفحہ ۱۰۲)

[المُحْدِثُ للعالمِ هو الله تعالى]

«ولما ثبت أن العالم محدث، ومعلوم أن المحدث لا بد له من محدث، ضرورة امتناع ترجح أحد طرفي الممكن من غير مرجح، ثبت أن له محدثاً، [والمحدث للعالم هو الله تعالى]، أي الذات الواجب الوجود الذي يكون وجوده من ذاته، ولا يحتاج إلى شيء أصلاً، إذ لو كان جائز الوجود لكان من جملة العالم، فلم يصلح محدثاً للعالم ومبدأ له.»

خلاصۂ مفہوم: کائنات کا حادث ہونا پہلے ثابت ہو چکا۔ ممکن کے دونوں پہلو (ہونا یا نہ ہونا) عقل میں برابر ہیں، اور کسی جھکانے والے (مرجح) کے بغیر ایک کا غالب آنا محال ہے۔ لہٰذا کائنات کا صانع ہونا ضروری ہے اور وہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہے جو "واجب الوجود" ہے (جس کا وجود ذاتی ہے اور وہ غیر کا محتاج نہیں)۔ اگر وہ ممکن ہوتا تو خود کائنات کا فرد ہوتا اور پوری کائنات کا خالق نہ بن سکتا۔

۲. تنبیہِ تفتازانیؒ: بطلانِ تسلسل کی ناگزیریت (صفحہ ۱۰۳)

«وقد يتوهم أن هذا دليل على وجود الصانع من غير افتقار إلى إبطال التسلسل وليس كذلك، بل هو إشارة إلى أحد أدلة بطلان التسلسل، وهو أنه لو ترتب سلسلة الممكنات لا إلى نهاية لاحتاجت إلى علة، وهي لا يجوز أن تكون نفسها ولا بعضها، لاستحالة كون الشيء علة لنفسه ولعلله، بل خارجا عنها فيكون واجباً فتنقطع السلسلة.»

درسی نکتہ: اگر کوئی یہ کہے کہ "ممکنات کا مجموعہ بہرحال ممکن ہے اس لیے اس کا مبدأ خارج میں واجب ہوگا اور تسلسل کے رد کی ضرورت نہیں"، تو یہ وہم ہے۔ کیونکہ اگر لاتناہی زنجیر خارج میں ممکن مان لی جائے تو ملحدیہ دعویٰ کر سکتا ہے کہ مجموعے کی علت اسی مجموعے کا کوئی ماضی کا فرد ہے۔ لہٰذا یہ ثابت کرنا ناگزیر ہے کہ کوئی ممکن اپنی ہی علت اور اپنے اسباب کی علت نہیں بن سکتا اور لاتناہی زنجیر محال ہے۔

۳. برہانِ تطبیق کی صیاغت اور دو شقیں (صفحہ ۱۰۴)

«ومن مشهور الأدلة برهان التطبيق، وهو أن نفرض من المعلول الأخير إلى غير النهاية جملة، ومما قبله بواحد مثلا إلى غير النهاية جملة أخرى، ثم نطبق الجملتين، بأن نجعل الأول من الجملة الأولى بإزاء الأول من الجملة الثانية، والثاني بالثاني، وهلم جراً، فإن كان بإزاء كل واحد من الأولى واحد من الثانية، كان الناقص كالزائد وهو محال، وإن لم يكن فقد وجد في الأولى ما لا يوجد بإزائه شيء في الثانية، فتنقطع الثانية وتتناهى، ويلزم منه تناهي الأولى؛ لأنها لا تزيد على الثانية إلا بقدر متناه، والزائد على المتناهي بقدر متناه يكون متناهيا بالضرورة.»

برہان کا خلاصہ: دو سلسلوں (A: معلولِ اخیر سے لامتناہی، اور B: ایک درجہ پیچھے سے لامتناہی) کی تطبیق دی جائے۔
• اگر B کا ہر فرد A کے برابر رہے تو **الناقص کا لزائد لازم آئے گا** جو کہ باطل ہے۔
• اگر B ختم ہو جائے تو B متناہی ہوا، اور A چونکہ B سے صرف ۱ متناہی معلول زیادہ ہے، لہٰذا A بھی متناہی ہو جائے گا ! پس تسلسل دونوں طرح باطل ہے۔

۴. دو شبہات اور ان کا حل (صفحہ ۱۰۵)

• شرطِ تطبیق (دخل تحت الوجود):

تطبیق صرف ان امور میں ممکن ہے جو خارج میں حقیقت کے ساتھ بیک وقت موجود ہوں، نہ کہ امورِ وہمیہ میں۔

• نقضِ اعداد کا جواب:

اعداد کا خارج میں کوئی مادی وجود نہیں، یہ ذہن کے فرضی تصورات ہیں جو سوچ بند کرنے سے منقطع ہو جاتے ہیں۔

• معلومات و مقدورات کے نقض کا جواب:

ان کے غیر متناہی ہونے کا معنی یہ ہے کہ ان کی کوئی ایسی آخری حد نہیں جس کے اوپر مزید تصور نہ ہو سکے (عدم الوقوف عند حد)، نہ یہ کہ لامتناہی اشیاء خارج میں داخلِ وجود ہو چکی ہوں۔

• توحیدِ باری تعالیٰ:

واجب الوجود کا مفہوم سوائے ایک یکتا ذات کے متعدد ہستیوں پر صادق نہیں آ سکتا، ورنہ امتیاز کے لیے احتیاج لازم آئے گی جو وجوبِ ذاتی کے تضاد میں ہے۔